ISSN : 2348-277X

تسلسل
جموں توی

ششماہی ادبی و تحقیقی اور ریفریڈ جرنل

شعبۂ اُردو، جموں یونی ورسٹی، جموں و کشمیر

فہرست

صفحہ نمبر	مصنف	عنوان	نمبر شمار
9	قدوس جاوید	اردو کا سماجی و ثقافتی ڈسکورس	۱
16	محمد عبدالواسع محمد ظفرالدین	تدریس زبان میں محاوروں کی اہمیت	۲
29	محمد ریاض احمد	دو یہ بانی۔اردو ناول کا نیا تجربہ	۳
37	فہیم الدین احمد	مولانا آزاد۔الہلال، اردو ترجمہ اور اصطلاح سازی	۴
47	مسرت جہاں	عصمت چغتائی کا دوزخی، خاکہ نگاری کا سنگ میل	۵
58	چمن لال	اُردو میں اوپیرا نگاری کی روایت	۶
64	عبدالرشید منہاس	ممتاز مفتی کے موضوعات......ایک جائزہ	۷
71	فرحت شمیم	اُردو افسانہ......آزادی کے بعد	۸
81	ڈاکٹر الطاف حسین	حالی اور یادگار غالبؔ	۹
89	جاوید مغل	لاجونتی اور بیدی کا تانیثی شعور	۱۰
102	اعجاز شاہ	اردو صحافت، سمت و رفتار	۱۱
110	شمشیر سنگھ	اردو ادب میں جدیدیت و مابعد جدیدیت کا تصور	۱۲

عصمت چغتائی کا دوزخی: خاکہ نگاری کا سنگ میل

مسرت جہاں
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

عصمت چغتائی اُردو فکشن کی ایک اہم ستون ہیں۔ وہ نہایت ہی بالیدہ اور ذکی الحس فنکارہ ہیں۔ ان کی بنیادی شناخت افسانہ نگار کی حیثیت سے ہے تاہم ان کی دیگر تخلیقات سے چشم پوشی نہیں کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے عمدہ قسم کے خاکے لکھ کر بحیثیت خاکہ نگار بھی ممتاز مقام حاصل کیا ہے۔ خصوصاً منٹو، مجاز اور عظیم بیگ چغتائی پر لکھے گئے خاکے ان کی خاکہ نگاری کے فن کو اوج ثریا تک پہنچا دیتے ہیں۔ میرے مطالعے اور تحقیق کا دائرہ کار عظیم بیگ چغتائی پر لکھا گیا خاکہ ''دوزخی'' ہے اس لیے کہ یہی میرا موضوع قرار پایا ہے۔

''دوزخی'' کئی حیثیتوں سے منفرد قسم کا خاکہ ہے۔ یہاں خاکہ نگار اور صاحب خاکہ دونوں ہی قلمکار ہیں اور ایک ہی ماحول کے پروردہ ہیں۔ عصمت، عظیم بیگ کی حقیقی چھوٹی بہن تھیں اور اُن سے 19 سال چھوٹی تھیں۔ اس کا اظہار اُنہوں نے کئی جگہ کیا ہے:

> ''میں ایک بہن کی حیثیت سے نہیں ایک عورت بن کر ان کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھتی تو دل لرز اُٹھتا۔''

آگے وضاحت کرتی ہیں:

> ''بہن ہو کر نہیں انسان بن کر کہتی ہوں کہ جی چاہتا ہے جلدی